www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

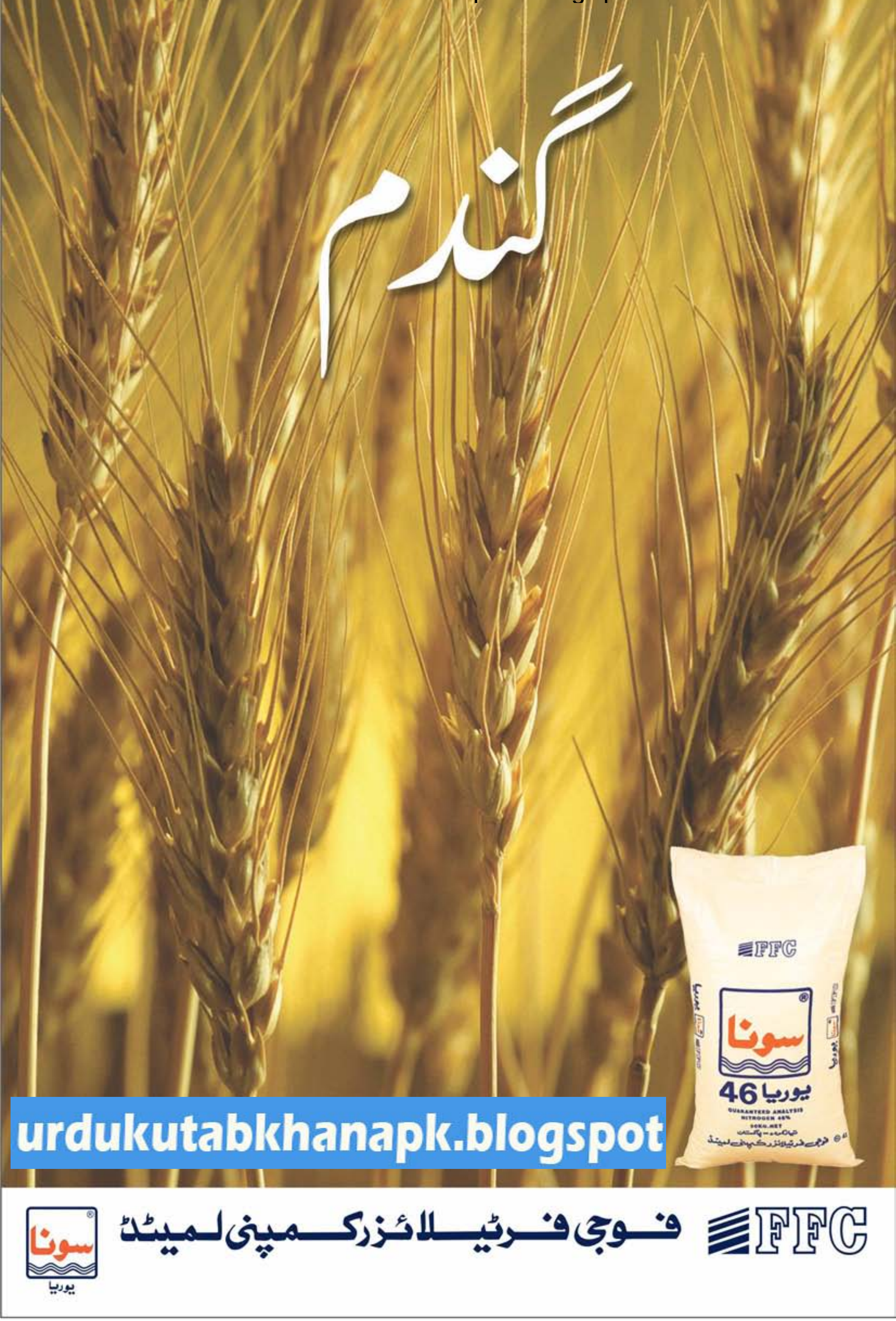

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

گندم کی کاشت

خوردنی اجناس میں گندم کو اہم مقام حاصل ہے۔ پاکستان کی آبادی میں بہت تیزی (2.03 فیصد سالانہ) سے اضافہ ہو رہا ہے۔ اس تیزی سے بڑھتی ہوئی آبادی کی غذائی ضروریات کو پورا کرنا ہمارے لیے ایک بہت بڑا چیلنج ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ ہم جہدِ مسلسل سے گندم میں نہ صرف خود کفالت حاصل کریں بلکہ اضافی پیداوار کو برآمد کر کے خاطر خواہ زرمبادلہ بھی کمائیں۔

یہ ایک مسلمہ حقیقت ہے کہ ہمارے ملک میں فی ایکڑ اوسط پیداوار میں اضافہ کی کافی گنجائش ہے۔ بعض ترقی پسند کاشتکار اوسط پیداوار سے 2 سے $2\frac{1}{2}$ گنا زیادہ پیداوار لے رہے ہیں۔ عام کاشتکار بھی کاشتکاری کے جدید طریقے اپنا کر اپنی پیداوار میں خاطر خواہ اضافہ کر سکتے ہیں۔

ہم یہاں پر گندم کی پیداوار بڑھانے کے لیے اہم زرعی عوامل کو مربوط انداز میں پیش کر رہے ہیں تا کہ کاشتکاران پر عمل پیرا ہو کر اپنی فی ایکڑ پیداوار میں اضافہ کر سکیں۔

- زمین کا انتخاب اور تیاری
- ترقی دادہ اقسام کی علاقہ وار تقسیم اور وقتِ کاشت
- کھادوں کا متناسب اور بروقت استعمال
- جڑی بوٹیوں اور خودرو پودوں کی تلفی
- صحت مند بیج کا استعمال
- طریقہ کاشت
- بروقت آبپاشی
- کٹائی، گہائی اور ذخیرہ کرنا

زمین کا انتخاب اور تیاری

گندم کے پودوں کی بہتر نشوونما اور منافع بخش پیداوار کے لیے بھاری میرا سے ہلکی میرا اقسام والی زمینیں جن میں نامیاتی مادہ مناسب مقدار میں موجود ہو گندم کیلئے موزوں تصور کی جاتی ہیں۔ زمین کی مناسب تیاری کے لیے 3 سے 4 مرتبہ ہل چلانے کے بعد سہاگہ کی مدد سے کھیت کو خوب ہموار کر لیں۔ اِس ضمن میں دیگر روایتی طریقہ کار کے ساتھ ساتھ جدید لیزر لینڈ لیولنگ ٹیکنیک سے بھی استفادہ کیا جا سکتا ہے کیونکہ اِس سے کم وقت میں زیادہ رقبہ بہتر طور پر ہموار کیا جا سکتا ہے تا کہ کھاد و پانی کی تقسیم یکساں ہو۔ اس سے نہ صرف اُگاؤ بہتر ہو گا بلکہ پودوں کی بڑھوتری ایک ساتھ ہونے کی وجہ سے ساری فصل ایک ہی دفعہ پک کر تیار ہو جائے گی۔

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

صحت مند بیج کا استعمال

زیادہ پیداواری صلاحیت کی حامل گندم کی ترقی دادہ اقسام کا صحت مند اور صاف ستھرا بیج ہی فی ایکڑ پیداوار میں خاطر خواہ اضافہ کا ضامن ہوتا ہے ۔ گندم کے صحت مند اور ترقی دادہ اقسام کے بیج استعمال کرنے سے پیداوار میں 10 سے 15 فیصد تک اضافہ ہو جاتا ہے۔خود بیج تیار کرنا مقصود ہو تو صحت مند فصل والے کھیت کا انتخاب کریں جو جڑی بوٹیوں اور گندم کی دیگر اقسام کی ملاوٹ سے پاک ہو۔اس کے علاوہ بیج میں اُگنے کی شرح 85 تا 90 فیصد سے کم نہ ہو یا پھر حکومت کے منظور شدہ ڈپو یا سیڈ کارپوریشن سے بیج حاصل کریں۔کاشتکاروں کو چاہیے کہ بوائی سے پہلے گندم کے بیج کو سیڈ گریڈر سے اچھی طرح صاف کروالیں تا کہ چھوٹے اور بیمار دانوں کے علاوہ جڑی بوٹیوں کے بیجوں سے پاک، صاف ستھرا اور صحتمند بیج حاصل ہو۔ بوائی سے پہلے بیج کو احتیاط سے صاف کرنے کے بعد کانگیاری، کرنال بنٹ اور اکھیڑا جیسی بیماریوں سے تحفظ کے لئے تھائیوفینیٹ میتھائل 2 گرام، وائیٹاویکس 2 گرام، ٹیگولا 2 ملی لیٹر، ٹاپسن ایم 2 گرام فی کلوگرام بیج سے اس طرح ملائیں کہ زہر بیج کے ہر دانے کو مکمل طور پر لگ جائے۔

نوٹ:۔ اکتوبر میں کاشتہ فصل پر اکھیڑا کا حملہ زیادہ ہوتا ہے لہٰذا اگیتی کاشت کی صورت میں بیج کو لازماً زہر آلود کریں۔

سفارش کردہ شرح بیج

سفارش کردہ ترقی دادہ اقسام کا بیج اگیتی اور درمیانی کاشت کی صورت میں 50 تا 60 کلوگرام فی ایکڑ استعمال کریں۔ پچھیتی کاشت کی صورت میں سفارش کردہ شرحِ بیج میں حسبِ حالات 10 کلوگرام تک اضافہ کریں کیونکہ ایسی صورت میں بیج کے اگاؤ کی شرح نامناسب موسمی حالات کے سبب کم ہو جاتی ہے، شگوفے کم بنتے ہیں، سٹے چھوٹے رہ جاتے ہیں لہٰذا پیداوار کے لیے صرف بنیادی شاخوں پر ہی انحصار کرنا پڑتا ہے اس لیے جتنا بیج زیادہ ہوگا اتنا ہی سٹوں کی تعداد زیادہ ہوگی۔

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

گندم کی ترقی دادہ اقسام کی علاقہ وار تقسیم اور وقتِ کاشت

پنجاب

اقسام	وقتِ کاشت	کاشت کیلیئے موزوں علاقے
ملت 2011	یکم نومبر تا 10 دسمبر	پنجاب کے تمام جنوبی علاقے
پنجاب 2011	یکم نومبر تا 10 دسمبر	پنجاب کے تمام آبپاش علاقے
آس 2011	10 نومبر تا 15 دسمبر	پنجاب کے تمام جنوبی علاقے
آری 2011	یکم نومبر تا 10 دسمبر	پنجاب کے تمام آبپاش علاقے
این اے آر سی 2011	20 اکتوبر تا 15 نومبر	پنجاب کے آبپاش علاقے
فیصل آباد 2008	یکم نومبر تا 10 دسمبر	پنجاب کے تمام علاقے
لاثانی 2008	یکم نومبر تا 10 دسمبر	پنجاب کے آبپاش علاقے
معراج 2008	10 نومبر تا 15 دسمبر	پنجاب کے آبپاش علاقے
شفق 2006	10 نومبر تا 15 دسمبر	پنجاب کے تمام آبپاش علاقے
فرید 2006	10 نومبر تا 15 دسمبر	پنجاب کے تمام آبپاش علاقے
پاسبان 90	25 اکتوبر تا 15 نومبر	پنجاب کی کلر والی زمینوں پر
سحر 2006 ☆	یکم نومبر تا 15 دسمبر	پنجاب کے تمام آبپاش علاقے
بھکر 2002 ☆	10 نومبر تا 10 دسمبر	پنجاب کے آبپاش علاقے
انقلاب 91 ☆	یکم نومبر تا 15 دسمبر	وسطی اور جنوبی پنجاب کے آبپاش علاقے
دھرابی - 2011	20 اکتوبر تا 15 نومبر	پنجاب کے تمام بارانی علاقے
این اے آر سی 2009	20 اکتوبر تا 15 نومبر	پنجاب کے تمام بارانی علاقے
بارس 2009	20 اکتوبر تا 15 نومبر	پنجاب کے تمام بارانی علاقے
جی اے 2002	20 نومبر تا 15 نومبر	پنجاب کے تمام بارانی علاقے
چکوال 50	15 اکتوبر تا 15 نومبر	پنجاب کے تمام بارانی علاقے

☆ یہ اقسام بیماری سے متاثر ہوسکتی ہیں لہٰذا ان کی کاشت زیادہ بارش والے علاقوں میں کم کریں۔

سونا
یوریا

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

نوٹ: گندم کی اقسام آری 2011، فیصل آباد 2008، لاثانی 2008 اور چکوال 50 زیادہ شگوفے بناتی ہیں چنانچہ بروقت کاشت کی صورت میں 85% سے زائد اُگاؤ رکھنے والے بیج کی فی ایکڑ شرح میں 5 کلوگرام تک کمی کی جاسکتی ہے۔

سندھ

اقسام	جنوبی سندھ	شمالی سندھ
امداد 2005	یکم نومبر تا 20 نومبر	7 نومبر تا 30 نومبر
ماروی 2000	یکم نومبر تا 25 دسمبر	یکم نومبر تا 25 دسمبر
مومل 2002	یکم نومبر تا 20 نومبر	7 نومبر تا 30 نومبر
کرن-95	یکم نومبر تا 20 نومبر	7 نومبر تا 30 نومبر
آبادگار 93	یکم نومبر تا 20 نومبر	7 نومبر تا 30 نومبر
انمول 91	21 نومبر تا 15 دسمبر	یکم دسمبر تا 20 دسمبر
مہران 89	یکم نومبر تا 20 نومبر	7 نومبر تا 30 نومبر
ٹنڈوجام 83	21 نومبر تا 15 دسمبر	یکم دسمبر تا 20 دسمبر
نیا سنہری	یکم نومبر تا 20 نومبر	7 نومبر تا 30 نومبر
نیا امبر	یکم نومبر تا 20 نومبر	7 نومبر تا 30 نومبر
نیا سندر	یکم نومبر تا 15 دسمبر	یکم نومبر تا 15 دسمبر
خرمن	یکم نومبر تا 20 نومبر	7 نومبر تا 30 نومبر
سکرنڈ-1	یکم نومبر تا 25 دسمبر	یکم نومبر تا 25 دسمبر
سسی	یکم نومبر تا 20 نومبر	7 نومبر تا 30 نومبر
ایس کے ڈی-1	یکم نومبر تا 25 دسمبر	یکم نومبر تا 25 دسمبر
سرسبز	یکم نومبر تا 20 نومبر	7 نومبر تا 30 نومبر
بھٹائی	یکم نومبر تا 25 دسمبر	یکم نومبر تا 25 دسمبر
ٹی ڈی-1	یکم نومبر تا 25 دسمبر	یکم نومبر تا 25 دسمبر

خیبر پختون خواہ

اقسام	وقتِ کاشت	علاقہ وار تقسیم
امین 2010	25 اکتوبر تا 30 نومبر	بارانی علاقے
کوہاٹ 2010	25 اکتوبر تا 30 نومبر	بارانی علاقے

سونا
یوریا

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

اقسام	وقتِ کاشت	علاقہ وار تقسیم
پیرسباق 2008	یکم نومبر تا 20 نومبر	آبپاش علاقے
سحر 2006	یکم نومبر تا 15 دسمبر	آبپاش علاقے
پیرسباق 2005	یکم نومبر تا 20 نومبر	بارانی علاقے
پیرسباق 2004	یکم نومبر تا 20 نومبر	آبپاش، میدانی علاقے
زام 2004	اوائل اکتوبر تا نومبر	آبپاش علاقے
نصیر 2000	یکم اکتوبر تا وسط دسمبر	آبپاش علاقے
کے ٹی 2000	یکم نومبر تا 30 نومبر	بارانی علاقے
عقاب 2000	یکم نومبر تا 10 دسمبر	آبپاش علاقے
سلیم 2000	یکم نومبر تا 15 دسمبر	آبپاش علاقے
تاتارا 96، سلیمان 96	20 اکتوبر تا 30 نومبر	جنوبی بارانی علاقے
خیبر 87	یکم نومبر تا 15 دسمبر	آبپاش علاقے
عطا حبیب	یکم نومبر تا 25 نومبر	آبپاش علا
برسات	25 اکتوبر تا 30 نومبر	بارانی علاقے
سرن	یکم نومبر تا 30 نومبر	آبپاش علاقے
فخر سرحد	یکم نومبر تا 30 نومبر	آبپاش علاقے

بلوچستان

اقسام	بالائی علاقے	میدانی علاقے
لاثانی 2008	15 اکتوبر تا 30 نومبر	یکم نومبر تا 30 نومبر
سحر 2006	15 اکتوبر تا 30 نومبر	یکم نومبر تا 30 نومبر
زرلشتہ، راسکوہ 2005	یکم نومبر تا 30 نومبر	15 نومبر تا 15 دسمبر
بھکر 2002	----------	یکم نومبر تا 30 نومبر
سریاب 92	15 اکتوبر تا 30 نومبر	بارانی علاقوں کے لئے
ایم ایچ 97، پنجاب 96	یکم نومبر تا 30 نومبر	15 نومبر تا 30 نومبر
انقلاب 91	----------	20 نومبر تا 15 دسمبر
زردانہ	----------	15 نومبر تا 30 نومبر
زرغون	15 اکتوبر تا 25 نومبر	---------

سونا
یوریا

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

طریقہ کاشت

پودوں کے یکساں اُگاؤ، اچھی نشوونما، شگوفوں کی مطلوبہ تعداد اور کاشتی عوامل کی سہولت کے لیے گندم کی بوائی بذریعہ ڈرل قطاروں میں کریں۔ بیج کی گہرائی $1\frac{1}{2}$ سے 2 انچ اور قطاروں کا درمیانی فاصلہ 6 سے 8 انچ رکھیں۔ پور سے کاشت کردہ گندم کو سہاگہ نہ دیں۔ کلراٹھی زمینوں میں گندم کی کاشت کھڑے پانی میں (برسیم کی کاشت کی طرح) چھٹہ دے کر کریں۔ ہمارے ہاں گندم کی زیادہ تر کاشت موسمِ خریف کی فصلوں کے بعد ہوتی ہے جس سے گندم کی کاشت میں تاخیر ہو جاتی ہے۔ ہم یہاں پر اِن فصلوں کی برداشت کے بعد کے طریقہ کاشت کے بارے میں بتائیں گے۔

کپاس، مکئی اور کماد کے بعد گندم کی کاشت:

خشک طریقہ:

کپاس کی چھڑیاں، مکئی کے ٹانڈے اور کماد کی برداشت کے بعد ایک مرتبہ روٹاویٹر یا ڈسک ہیرو چلائیں اور اس کے بعد دو مرتبہ عام ہل بمعہ سہاگہ چلائیں۔ بوائی بذریعہ ڈرل کرنے کے فوراً بعد کھیت کو پانی لگا دیں۔ اس طریقہ کاشت سے وقت کی بچت اور اُگاؤ جلدی ہو جاتا ہے۔

وتر طریقہ:

اس طریقہ میں کماد، کپاس اور مکئی کی کٹائی سے 20 دن پہلے کھیت کو پانی دیں تاکہ فصل کاٹتے وقت زمین وتر حالت میں ہو اور کم سے کم وقت میں زمین تیار کر کے گندم کاشت کی جا سکے۔ فصل کاٹنے کے بعد ایک مرتبہ روٹاویٹر یا ڈسک ہیرو اور دو مرتبہ ہل چلا کر دوہرا سہاگہ دیں۔ پھر گندم کو بذریعہ ڈرل کاشت کریں۔

گپ چھٹ کا طریقہ:

کپاس کی چھڑیاں اور مکئی کے ٹانڈے کاٹنے کے بعد دو مرتبہ عام ہل چلائیں اور بھاری سہاگہ دیں۔ اس کے بعد کھیت کو پانی دیں جب بہت کم پانی رہ جائے تو اِس میں بیج کا چھٹہ دیں۔ بیج کو چھٹہ سے پہلے 8 تا 12 گھنٹے پانی

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

میں بھگوئیں یہ طریقہ کار زیادہ تر کلراٹھی زمینوں میں رائج ہے۔ کھڑے پانی میں گندم کاشت کرنے سے نمکیات کا اثر کم ہو جاتا ہے جس سے اگاؤ بہتر ہوتا ہے لیکن خیال رہے کہ اس طریقہ کاشت میں شرح بیج 65 سے 70 کلوگرام فی ایکڑ استعمال کریں

دھان کے بعد کاشت:

دھان کی فصل کے برداشت سے 15 دن پہلے پانی دینا بند کر دیں تاکہ فصل برداشت ہونے تک زمین وتر حالت میں آجائے اور جلد گندم کاشت ہو سکے۔ دھان کی فصل برداشت کرنے کے بعد ایک مرتبہ روٹاویٹر یا ڈسک ہیرو چلائیں۔ بعد میں ہل اور سہاگہ چلا کر گندم بذریعہ ڈرل کاشت کریں۔

پٹڑیوں کی کاشت:

گندم کو پٹڑیوں پر کاشت کرنے سے بعض علاقوں میں اچھے نتائج برآمد ہوئے ہیں۔ لہٰذا ایسے علاقے جہاں پانی کی کمی ہو گندم کو پٹڑیوں پر کاشت کریں۔ مزید برآں پٹڑیوں پر کاشت کی گئی گندم میں کماد اور سرسوں وغیرہ کی مخلوط کاشت بھی آسانی سے کی جا سکتی ہے۔

کھادوں کا متناسب اور بروقت استعمال

زیادہ اور منافع بخش پیداوار کے لیے کھادوں کا بروقت اور متناسب مقدار میں استعمال بہت ضروری ہے۔ کھادوں کی مقدار کا انحصار زمین کی زرخیزی، فصل کی ضرورت، پانی کی فراہمی اور پیداواری ہدف پر ہوتا ہے۔ اس لیے

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

ضروری ہے کہ زمین کا تجزیہ کروایا جائے اورزمین کی زرخیزی کے مطابق کھادوں کا متناسب اورمنافع بخش استعمال کیا جائے۔

کاشتکار فوجی فرٹیلائزر کمپنی کے ریجنل دفاتر، فارم ایڈوائزری سنٹرز میں متعین ہمارے زرعی ماہرین یا قریبی سونا ڈیلر سے رابطہ کر کے اپنی زمین کا مفت تجزیہ کروائیں اور متعلقہ فصلوں کے لیے سفارشات حاصل کریں۔

پودوں کے اجزائے خوراک میں نائٹروجن اور فاسفورس دو ایسے اجزاء ہیں جن کی کمی ہمارے ملک کی تقریباً ہر زمین میں پائی جاتی ہے۔ کچھ زمینوں میں پوٹاش کی کمی بھی پائی گئی ہے خاص طور پر ریتلی، کمادا اور چاول والی زمینوں میں یا ٹیوب ویل کے پانی سے سیراب ہونے والی زمینوں میں پوٹاش کی کمی پائی جاتی ہے۔ فاسفورسی کھادیں پودوں کی جڑوں کو لمبا کرتی ہیں اور دانے کی موٹائی میں اضافہ کرتی ہیں لہٰذا گندم کی فصل کے لیے نائٹروجن اور فاسفورس کے استعمال کی نسبت 1:1.5 رکھنی چاہیے۔

اگر آپ نے اپنی زمین کا تجزیہ نہیں کروایا تو عمومی سفارشات کے مطابق کھادوں کا استعمال کریں جو کہ مندرجہ ذیل ہیں۔

آبپاش علاقے

زرخیزی زمین	کھادوں کی مقدار (فی ایکڑ)	
	بوقتِ کاشت	فصل کے اُگاؤ کے بعد
کمزور	2 بوری سونا ڈی اے پی + آدھی بوری سونا یوریا + ایک بوری ایف ایف سی ایس او پی	1 بوری سونا یوریا پہلے یا دوسرے پانی کے ساتھ
درمیانی	1½ بوری سونا ڈی اے پی + آدھی بوری سونا یوریا + ایک بوری ایف ایف سی ایس او پی	1 بوری سونا یوریا پہلے یا دوسرے پانی کے ساتھ
زرخیز	1 بوری سونا ڈی اے پی + آدھی بوری سونا یوریا + ایک بوری ایف ایف سی ایس او پی	½ بوری سونا یوریا پہلے یا دوسرے پانی کے ساتھ

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

بارانی علاقے

بارش	کھادوں کی مقدار (فی ایکڑ)
کم بارش کا علاقہ	1 بوری سونا ڈی اے پی، 3/4 بوری سونا یوریا اور 1/2 بوری ایف ایف سی ایس او پی بوائی سے پہلے
اوسط بارش کا علاقہ	2 بوری سونا ڈی اے پی، 1 بوری سونا یوریا اور 1/2 بوری ایف ایف سی ایس او پی بوائی سے پہلے
زیادہ بارش کا علاقہ	2 بوری سونا ڈی اے پی + 1 بوری سونا یوریا اور 1/2 بوری ایف ایف سی ایس او پی بوائی سے پہلے

- سونا بوران :3 کلوگرام فی ایکڑ دوسری کھادوں کے ساتھ بوائی پر استعمال کریں۔

نوٹ: سونا بوران کو سال میں ایک کھیت میں ایک مرتبہ ہی استعمال کریں۔

طریقہ استعمال:

سونا ڈی اے پی اور سونا یوریا کی سفارش کردہ مقدار کاشت کرتے وقت ڈرل کے ذریعے ڈالیں۔ جبکہ ایف ایف سی ایس او پی اور سونا بوران بذریعہ چھٹہ ڈالیں۔ ڈرل نہ کرنے کی صورت میں سفارش کردہ کھادیں آپس میں ملا کر بوائی سے پہلے زمین کی آخری تیاری کے بعد چھٹہ کر کے ہل اور سہاگہ کے ذریعے زمین میں ملا دیں۔ کسی وجہ سے اگر یہ کھادیں بوائی کے وقت نہ ڈالی جا سکیں تو پہلی آبپاشی سے قبل چھٹہ کرنے کے بعد پانی لگا دیں۔ اسکے علاوہ سونا ڈی اے پی کی سفارش کردہ مقدار کو پانی میں حل کر کے بذریعہ ڈرم (فرٹیگیشن) بھی دیا جا سکتا ہے۔ تجربات سے ثابت ہوا ہے کہ اس طریقہ سے ڈی اے پی کا استعمال فائدہ مند ہے۔

بروقت آبپاشی

گندم کے لیے پانی کی ضروریات کا انحصار پودوں کی بڑھوتری کے نازک مراحل اور موسمی حالات پر ہوتا ہے تاہم معیاری اور بہتر پیداوار کے لیے حسبِ ذیل اہم مراحل پر آبپاشی بہت ضروری ہے۔ گندم کے اُگاؤ کے 15 سے

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

20 دن بعد پہلی آبپاشی کریں لیکن دھان والی زمین یا سیم زدہ رقبہ پر کاشت کی جانے والی گندم کو اُگنے کے 30 سے 35 دن بعد پہلی آبپاشی دیں۔

یہ وہ وقت ہے جب پودا جھاڑ بنا رہا ہوتا ہے اور پانی کی اشد ضرورت ہوتی ہے۔

دوسرا پانی گوبھ کی حالت پر دیں۔ اس وقت سِٹہ پودے کے اندر بن رہا ہوتا ہے اور باہر نکلنے کے مراحل میں ہوتا ہے اس مرحلے پر پانی کی کمی سے سٹے چھوٹے رہ جاتے ہیں اور دانوں کی تعداد کم ہوتی ہے۔ تیسرا پانی دانے کی دودھیا حالت پر دیں یہ سِٹے میں دانہ بننے اور بھرنے کا وقت ہے اس مرحلے پر پانی کی کمی ہو تو دانہ چھوٹا رہ جاتا ہے اور پیداوار کم ہوتی ہے۔

جڑی بوٹیوں اور خودرو پودوں کی تلفی

خودرو پودے اور جڑی بوٹیاں گندم کے ساتھ روشنی، ہوا، کھادوں اور زمین میں موجود دیگر غذائی اجزاء کے حصول میں نہ صرف مقابلہ کرتی ہیں بلکہ ان کی وجہ سے پیداوار کی کوالٹی اور مقدار پر انتہائی مضر اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ جڑی بوٹیوں سے پیداوار میں 14 تا 42 فیصد تک نقصان ہو سکتا ہے۔ گندم کی فصل میں نوکیلے پتوں والی جڑی بوٹیاں (جنگلی جئی، دمبی سٹی) اور چوڑے پتوں والی (پوہلی، لہلی، باتھو، پیازی، جنگلی پالک اور رواڑی وغیرہ) پائی جاتی ہے۔ فصل کو نقصان سے بچانے کے لیے ان جڑی بوٹیوں کی بروقت تلف کرنا اشد ضروری ہے۔ اس کے لیے آپ درج ذیل طریقوں پر عمل کر کے تسلی بخش نتائج حاصل کر سکتے ہیں۔

سونا
یوریا

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

داب کا طریقہ:

جڑی بوٹیوں سے کافی حد تک نجات حاصل کرنے کے لیے یہ ایک کارآمد طریقہ ہے۔ راؤنی کے بعد جب کھیت وتر حالت میں آ جائے تو ایک دو دفعہ ہل چلانے کے بعد بھاری سہاگہ دیں اور 5-7 دن کے لیے کھیت اسی حالت میں رہنے دیں۔ اس سے زمین میں پائے جانے والے جڑی بوٹیوں کے بیج اُگ کر کونپلیں نکالیں گے جو زمین کی تیاری کے دوران تلف ہو جائیں گی۔ یہ طریقہ صرف اگیتی اور درمیانی کاشت کیلئے موزوں ہے۔

بارہیرو:

پہلی آبپاشی کے بعد وتر حالت میں آنے پر دو مرتبہ بارہیرو چلائیں۔ اس سے جڑی بوٹیاں بہت حد تک تلف ہو جاتی ہیں اس کا ایک فائدہ یہ ہے کہ اس سے وتر بھی دیر تک قائم رہتا ہے۔

کیمیائی طریقہ:

کیمیائی زہروں کے ذریعے جڑی بوٹیوں پر بڑا موثر کنٹرول ہوتا ہے مگر زہروں کا استعمال بروقت، جڑی بوٹیوں کی قسم اور شدت کے مطابق کرنا چاہیے۔ جڑی بوٹیوں کی مختلف اقسام (چوڑے پتوں اور نوکیلے پتوں والی) کے لیے مختلف کیمیائی زہریں دستیاب ہیں۔ آپ کسی زرعی ماہر سے اپنے کھیت میں موجود جڑی بوٹیوں کے بارے میں مشورہ کر کے اقسام کے مطابق نیچے دی گئی کوئی ایک کیمیائی زہر استعمال کریں۔

- ☆ اٹلانٹس
- ☆ لاکر-70 ڈبلیو پی
- ☆ ٹاپک
- ☆ سٹارین ایم
- ☆ ایگزئیل
- ☆ بروماکسنل + ایم سی پی اے (بکرل سُپر، سلیکٹر)
- ☆ فیناکساپروپی ایتھائل (پوماسُپر، پوجنگ)

بہتر سپرے کے لیے مخصوص نوزل (فلیٹ فین یا ٹی جیٹ) استعمال کریں۔ زمینی وتر کو سامنے رکھتے ہوئے سپرے کا پروگرام بنائیں کیمیائی سپرے کے بعد گوڈی یا بارہیرو کا استعمال نہ کریں۔

گندم کی بیماریاں اوران کی روک تھام

گندم کی فصل میں مختلف قسم کی بیماریاں مثلاً کُھلی اور برگی کانگیاری، اکھیڑا، زرد اور بھوری کُنگی، کرنال بنٹ اور گندم

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

کی ممنی وغیرہ حملہ آور ہوتی ہیں۔ اِن بیماریوں سے بچاؤ کے لیے مندرجہ ذیل حفاظتی تدابیر اختیار کریں۔

☆ بونے سے پیشتر بیج کو تجویز کردہ پھپھوندی کش زہر لگا کر کاشت کریں۔ ان بیماریوں کے خلاف قوتِ مدافعت رکھنے والی ترقی دادہ اقسام کاشت کریں۔

☆ بیج ہمیشہ تندرست فصل سے رکھیں اور 4 سے 5 سال مسلسل زیرِ کاشت رہنے والی اقسام کی بجائے نئی ترقی دادہ اقسام کی کاشت کو ترجیح دیں۔

کٹائی و گہائی اور ذخیرہ کرنا

فصل صحیح طور پر پکنے کے بعد وقت ضائع کیے بغیر گندم کی زمین کے قریب سے کٹائی کر کے چھوٹی بھریاں بنا کر رکھیں۔ کھلیان لگاتے وقت سٹوں کا رُخ اوپر کی طرف رکھیں۔ بھریاں خشک ہوتے ہی بغیر تاخیر کے تھریشر سے گہائی کریں۔ کٹائی کے انسانی عمل کے باعث ہونے والے نقصان سے محفوظ رہنے کے لیے بہتر ہے کہ کمبائن ہارویسٹر یا ریپر استعمال کریں۔ اگر گندم کو ذخیرہ کرنا ہو تو دانے میں نمی 10 فیصد سے زائد نہیں ہونی چاہیے۔ گوداموں کو میلاتھیان کے 25:1 کے محلول سے سپرے کریں۔ سپرے کرنے کے بعد گوداموں کو کم از کم دو دن بند رکھنے کے بعد ان کے دروازے کھول دیں۔ اس کے بعد 4 تا 6 گھنٹے تک گوداموں میں داخل نہ ہوں۔ پھر اگلے دن ان کی اچھی طرح صفائی کر لیں۔ گوداموں میں کیڑوں کا حملہ ہو تو ایلومینیم فاسفائیڈ کی گولیاں بہت مفید ہیں۔

نوٹ: مزید تفصیلات کیلئے ریجنل دفاتر اور فارم ایڈوائزری سنٹرز میں موجود ہمارے زرعی ماہرین یا قریبی سونا ڈیلر نیز دیگر فصلوں کے بارے ہماری ویب سائٹ www.ffc.com.pk پر موجود کاشتکار ڈیسک سے معلومات حاصل کریں۔

سونا
یوریا